یکم جولائی 2015ء

اسٹیٹ بینک نے بیرون ملک علاج معالجے اور تعلیم کے لیے ترسیلات کے بارے میں ہدایات اور طریقۂ کار کو آسان بنا دیا

بیرونِ ملک علاج معالجے اور تعلیم سے متعلق پاکستانیوں کی زرِمبادلہ کی ذاتی ضروریات پوری کرنے کے لیے اور ان کو سہولت دینے کی غرض سے اسٹیٹ بینک نے ایف ای سرکلر نمبر 08 برائے 2015ء کے ذریعے اپنی ہدایات/ طریقۂ کار کو آسان بنا دیا ہے، اور اہل وطن ان اخراجات کو پورا کرنے کے لیے ترسیلات/ زرِمبادلہ کا اجرا زیادہ آسانی سے کرسکیں گے۔

بیرونِ ملک علاج معالجے سے متعلق نظرثانی شدہ ہدایات کے تحت بینکوں کو اجازت دے دی گئی ہے کہ وہ پاکستانیوں کے طبی اخراجات کی مد میں 50 ہزار ڈالر تک یا دیگر غیرملکی کرنسیوں میں اس کے مساوی زرِمبادلہ غیرملکی اسپتالوں کو بھجوا سکتے ہیں، بشرطیکہ پاکستان میں متعلقہ میڈیکل اسپیشلسٹ/اسپتال نے اس کی سفارش کی ہو۔ اس کے علاوہ بینکوں کو یہ بھی اجازت دے دی گئی ہے کہ وہ مریض اور اس کے تیماردار، ہر ایک کو پانچ ہزار ڈالر کے مساوی زرِمبادلہ جاری کرسکتے ہیں تا کہ وہ بیرونِ ملک اپنی زرِمبادلہ ضروریات پوری کرسکیں۔ **اس سے قبل مریض کو زرِمبادلہ کی منظوری کے سلسلے میں ایک تکلیف دہ اور طویل عمل سے گزرنا پڑتا تھا اور اس دوران ہر کیس میں حکومت کے تشکیل کردہ طبی بورڈ سے سفارش، اور اسٹیٹ بینک آف پاکستان سے پیشگی منظوری حاصل کرنی پڑتی تھی۔**

جہاں تک بیرون ملک تعلیم کے متعلق ہدایات کو سادہ بنانے کا تعلق ہے، بینک بیرونی اداروں میں تعلیم حاصل کرنے کے خواہاں طلبہ کی طرف سے بیرونی تعلیمی اداروں کو 70 ہزار ڈالر یا اس کے مساوی زرمبادلہ فی طالب علم ایک کیلنڈر سال کے دوران، سرکلر میں متعین کردہ معیار کے مطابق بھجوا سکتے ہیں۔ بینکوں کو یہ اجازت بھی دی گئی ہے کہ وہ طلبہ کو ان کے ابتدائی رہائشی اخراجات پورے کرنے کے لیے پانچ ہزار ڈالر کے مساوی نقد زرمبادلہ جاری کرسکتے ہیں۔ سابقہ ہدایات کا طریقہ کار پیچیدہ تھا اور اس میں مذکورہ مد میں ترسیلات زر کرنے سے قبل کافی دستاویزات اور تفصیلات درکار تھیں اور طلبہ کو خود نقد زرمبادلہ کا بندوبست کرنا پڑتا تھا۔

طبی علاج اور تعلیم کے لیے سرکلر میں متعین کردہ حدود سے زائد زرمبادلہ درکار ہو تو متعلقہ بینک ایسا کیس غور کے لیے ڈائریکٹر، فارن ایکسچینج آپریشنز، ایس بی پی بی ایس سی ہیڈ آفس کراچی کو ارسال کرسکتا ہے۔

******